فون نمبر ۹۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم الانوار

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵	۲۳ محرم ۱۳۹۱ھ، ۲۱ امان ۱۳۵۰ ہش، ۲۱ مارچ ۱۹۷۱ء	نمبر ۶۶

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

"کل طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی"

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

ربوہ ۱۹؍امان ۔ آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ احباب جماعت حضور کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے بہت سوز اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ہماری جماعت کیلئے ضروری ہے کہ اس پر آشوب زمانہ میں تقویٰ اختیار کریں

خدا تعالیٰ ایک نئی قوم زندوں کی پیدا کرنا چاہتا ہے اسی لئے ہماری تبلیغ ہے کہ تقویٰ کی زندگی حاصل ہو

"ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے کہ اس پُر آشوب زمانہ میں جبکہ ہر طرف ضلالت، غفلت اور گمراہی کی ہوا چل رہی ہے تقویٰ اختیار کریں۔ دنیا کا یہ حال ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی عظمت نہیں ہے حقوق اور وصایا کی پروا نہیں ہے۔ دُنیا اور اس کے کاموں میں حد سے زیادہ انہماک ہے۔ ذرا سا نقصان دنیا کا ہوتا دیکھ کر دین کے حِصّہ کو ترک کر دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حقوق ضائع کر دیتے ہیں۔ جیسے کہ یہ سب باتیں مقدمہ بازیوں اور شرکاء کے ساتھ تقسیم حِصّہ میں دیکھی جاتی ہیں۔ لالچ کی نیت سے ایک دوسرے سے پیش آتے ہیں نفسانی جذبات کے مقابلہ میں بہت کمزور واقع ہوتے ہیں۔ اُس وقت تک کہ خُدا نے ان کو کمزور کر رکھا ہے گناہ کی جرأت نہیں کرتے مگر جب ذرا کمزوری رفع ہوئی اور گناہ کا موقع ملا تو جھٹ اس کے مرتکب ہوتے ہیں۔ آج اس زمانہ میں ہر ایک جگہ تلاش کر لو تو یہی پتہ ملے گا کہ گویا سچّا تقویٰ اُٹھ گیا ہوا ہے اور سچّا ایمان بالکل نہیں ہے لیکن چونکہ خدا تعالیٰ کو منظور ہے کہ اُن کے سچّے تقویٰ اور ایمان کا تخم ہرگز ضائع نہ کرے۔ جب دیکھتا ہے کہ اب فصل بالکل تباہ ہونے پر آتی ہے تو اور فصل پیدا کر دیتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہی تازہ بتازہ قرآن موجود ہے جیسا کہ خدا تعالیٰ نے کہا ہے إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ۔ بہت سا حِصّہ احادیث کا بھی موجود ہے اور برکات بھی ہیں مگر دلوں میں ایمان اور عملی حالت بالکل نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ نے مجھے اسی لئے مبعوث کیا ہے کہ یہ باتیں پھر پیدا ہوں۔ خدا نے جب دیکھا کہ میدان خالی ہے تو اس کی الوہیّت کے تقاضا نے ہرگز پسند نہ کیا کہ یہ میدان خالی رہے اور لوگ ایسے ہی دُور رہیں اس لئے اب اُن کے مقابلہ میں خدا تعالیٰ ایک نئی قوم زندوں کی پیدا کرنا چاہتا ہے اور اسی لئے ہماری تبلیغ ہے کہ تقویٰ کی زندگی حاصل ہو جاوے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۹۵-۳۹۶)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۰؍امان۔ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں کل مسجد مبارک میں نماز جمعہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی۔ نماز سے قبل آپ نے خطبہ جمعہ میں آیت استخلاف (سورۃ النور آیت ۵۶) کی تفسیر بیان کر کے خلافت کی اہمیت اور اسکی عظیم الشان برکات پر روشنی ڈالی۔ آپ نے احباب جماعت کو اللہ تعالیٰ کے عظیم الشان انعام یعنی خلافت کے آسمانی نظام کی دل و جان سے قدر کرنے اور اطاعت کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کی تلقین فرمائی۔

ربوہ ۲۰؍امان۔ مکرم ملک عبدالرب صاحب کے والد محترم ملک غلام نبی صاحب عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم ملک صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

ربوہ ۲۰؍امان۔ مکرم سید محمد لطیف صاحب ریٹائرڈ چیف انسپکٹر بیت المال لمبے عرصہ سے بہت بیمار ہیں۔ کمزوری روز بروز بڑھ رہی ہے احباب جماعت صحتِ کاملہ کیلئے دردِ دل سے دعا کریں۔

جامعہ احمدیہ کے سالانہ تقریری مقابلے

"جامعہ احمدیہ کے سالانہ تقریری مقابلہ جات بتاریخ ۲۳-۲۴-۲۵؍امان (مارچ) بروز منگل۔ بدھ اور جمعرات بالترتیب اردو۔ انگریزی اور عربی میں منعقد ہو رہے ہیں یہ مقابلہ جات روزانہ ساڑھے چار بجے شام شروع ہوا کریں گے۔ احباب سے التماس ہے کہ اس میں شمولیت فرما کر طلبائے جامعہ کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔"

(منیر احمد چیمہ
نائب الرئیس للجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ ربوہ)

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲/امان ۱۳۵۰ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سورۂ صف کی پیشگوئی

سورہ صف میں اللہ تعالےٰ نے ایک بار پھر اس امر پہ زور دیا ہے کہ اسلام ہی سب دینوں پہ آخر میں غالب ہوگا اور یہ امر اس زمانے کے اہل ایمان کے دلوں میں ازدیادِ ایمان کے لئے دوبارہ بیان کیا گیا ہے چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے :-

وَاِذْ قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِی اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ الْکَذِبَ وَهُوَ یُدْعٰٓی اِلَی الْاِسْلَامِ وَاللّٰہُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰہِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ کَرِهَ الْکٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّهٖ وَلَوْ کَرِهَ الْمُشْرِکُوْنَ ۝

ترجمہ :- اور (یاد کرو) جب عیسیٰ ابن مریمؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے بنی اسرائیل! میں اللہ کی طرف سے تمہاری طرف رسول ہو کر آیا ہوں۔ جو (کلام) میرے آنے سے پہلے نازل ہو چکا ہے یعنی تورات اس کی پیشگوئیوں کو میں پورا کرتا ہوں اور ایک رسول کی بھی خبر دیتا ہوں جو میرے بعد آئے گا۔ جس کا نام احمد ہوگا۔ پھر جب وہ رسول دلائل لے کر آ گیا ۔۔۔۔۔۔ تو انہوں نے کہا کہ یہ تو کھلا کھلا فریب ہے۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پہ جھوٹ باندھے حالانکہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ ظالموں کو کبھی ہدایت نہیں دیتا ——— وہ چاہتے ہیں کہ اپنے مونہوں سے اللہ کے نور کو بجھا دیں۔ اور اللہ اپنے نور کو پورا کر کے چھوڑے گا۔ خواہ کافر (لوگ) کتنا ہی ناپسند کریں وہ خدا ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت کے ساتھ اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تاکہ اس کو تمام دینوں پہ غالب کرے۔ خواہ مشرک کتنا ہی ناپسند کریں۔

یہ آیات موجودہ حالات پہ کس طرح چسپاں ہوتی ہیں ذرا سے غور سے انسان سمجھ سکتا ہے مزید تشریح کی ضرورت نہیں۔

اسلام کے احیا کے لئے اور اہل ایمان کی کوتاہیوں کی وجہ سے اس زمانہ میں جو خطرناک حالت مسلمانوں کی ہو گئی ہے اور عذاب الیم کی صورت اختیار کر گئی ہے۔ چنانچہ یہ امر ایسا ہے جس کو آج تمام مکاتب کے مسلمان تسلیم کرتے ہیں کہ آج وہ عذاب الیم کے چنگل میں آئے ہوئے ہیں۔ اس کے متعلق ایک حوالہ ملاحظہ ہو۔

"اصولی طور پہ تمام قابل ذکر لاہنما، قائدین، جماعتوں کے ذمہ دار اس حقیقت کا اعتراف کر چکے ہیں کہ مرکزی اور صوبائی انتخابات میں ان کی شکست کا ایک اہم سبب ان کا باہمی انتشار ہے۔ لیکن اس انتشار کو ختم کر کے پھر سے امت کی بنیاد پر "متحد ہونے اور کفر و الحاد کے بالمقابل" ایک ہی جماعت" یا کم از کم ایک "پلیٹ فارم" پہ جمع ہونے کے آثار ہنوز دکھائی نہیں دے رہے، ایسا کیوں ہے؟ اس کی تین وجوہ ممکن ہیں

اوّل :- ہم سب اس عذاب الٰہی کا شکار ہو چکے ہیں جو جب بھی کسی قوم پہ اس کے اعمالِ بد کی وجہ سے نازل ہوا۔ تو اس کے دانشور سراسیمہ ہو جاتے ہیں۔ اس کے اصحاب قیادت غلطی پہ غلطی کئے جاتے ہیں اور دیکھتے ہی دیکھتے عظیم تر قومیں داستان پارینہ بن کر رہ جاتی ہیں۔

دوئم :- ابھی اس عذابِ عظیم کا مرحلہ نہیں آیا مگر ہم اس "عذاب الیم" میں مبتلا ہیں جو اس وقت نازل ہوتا ہے جب قومیں "نفاق" کی راہ اختیار کر لیتی ہیں، ان کے اربابِ حل و عقد زبان سے جن سچائیوں کا اظہار و اعلان کرتے ہیں ان کے دل ان سچائیوں سے خالی ہوتے ہیں۔ وہ کلمہ حق کہہ کر بھی باطل کے راستے پہ گامزن رہتے ہیں۔ ہر مرحلہ میں اعلان حق کا ہوتا ہے مگر عمل باطل کے تقاضوں کے مطابق ہوتا ہے۔ اس مرحلہ میں شعور بڑی حد تک زندہ رہتا ہے۔ احساس موجود ہوتا ہے جس کے باعث "اکثر لوگ" اپنی غلطی کا اعتراف بھی کر لیتے ہیں مگر ان کی خواہشات نفس انہیں بے بس کر دیتی ہیں اور وہ غلط راستے پہ ہی گامزن رہتے ہیں۔ اس غلط راستے کی نامطلوب منزلیں یکے بعد دیگرے آتی جاتی ہیں ہر منزل پہ وہ احساس اور واقعہ کے تضاد سے رنج و الم میں مبتلا ہوتے ہیں، ارادہ بھی کرتے ہیں کہ اب، وہ کذب اور نفاق کو چھوڑ کر صدق اور اخلاص کا راستہ اختیار کریں گے مگر اپنے مریض قلوب کے ضعف کی وجہ سے وہ ایسا نہیں کر پاتے اور اسی کشمکش دیر و حرم میں ان کا سفر حیات ختم ہو جاتا ہے اور یہ اپنی پیرو کار قوموں کی تباہی کا باعث بن جاتے ہیں۔

سوئم :- تیسری صورت یہ ممکن ہے کہ بحیثیت مجموعی قوم کے بارے میں تو نوشتہ الٰہی یہ ہو کہ اسے زندہ رکھا جائے اور اسے اس گرداب سے نکلنے کی مستحق قرار دیا جائے مگر قائدین کے متعلق یہ فیصلہ ہو کہ انہیں مقام قیادت سے معزول کر کے ان کی جگہ ایسے لوگ آجائیں جو خواہشات کے بجائے مقاصد، دنیا کی جگہ آخرت، اور حب دولت، حب جاہ اور حب متاع کی جگہ اللہ کی محبت سے سرشار ہوں۔ ان میں سے جو بھی صورت ہو اُسے قرآنی زبان میں "عذاب" ہی سے تعبیر کیا جائے گا قطع نظر دوسری اقوام عالم کے دنیا کے مختلف منطقوں میں ہم پہ تینوں قسم کے عذاب نازل ہو چکے ہیں۔ غرناطہ، سپین، ترکستان، بخارا، سمرقند، ان ممالک میں ہم عروج کے بعد داستان پارینہ بھی بن چکے ہیں۔ برصغیر ہند میں بھی اور اس سے پہلے مشرق اوسط کے دوسرے متعدد ممالک میں بھی "عذاب الیم" ہم پہ اپنی پوری تفاصیل سمیت نازل ہو چکا ہے اور ہنوز اسکے پیدا کردہ گھاؤ ہمارے جسد ملی میں

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط ۲

نظامِ خلافت کی اہمیّت اور اسکی برکات

(تقریر مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف بر موقع جلسہ سالانہ ۱۹۶۷ء)

پس ہم نے ہر سختی سہنی ہے ہم نے ہر مصیبت سہنی ہے ہر غربت برداشت کرنی ہے مگر قرآن کو اپنے سینوں سے جدا نہیں کرنا اور اس طرح جدا نہیں کرنا جس طرح عبداللہ بن رواح نے جنگ موتہ کے دن اسلامی جھنڈے کو اپنے سینے سے جُدا نہیں کیا تھا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب زید شہید ہو جائیں تو عبداللہ بن رواحہ اپنے ہاتھ میں فوج کی کمان لے لیں۔ عبداللہ بن رواحہ نے جب اسلامی جھنڈا اپنے ہاتھ میں لیا تو ان کا دایاں ہاتھ کٹ گیا تب انہوں نے اپنے بائیں ہاتھ میں جھنڈا لے لیا اور جب بایاں ہاتھ بھی کٹ گیا تو انہوں نے اپنے دونوں کٹے ہوئے ہاتھوں سے اسلامی جھنڈے کو اپنے سینے کے ساتھ لگا لیا ہم نے بھی قرآن کو اسی طرح اپنے سینوں کے ساتھ لگائے رکھنا ہے اور ہماری تاریخ گواہ ہے کہ ہم نے ایسا ہی کیا۔ ایک مخالف احمدیت اخبار المنبر کی زبانی سنیئے وہ لکھتا ہے۔

"۱۹۵۴ء میں جب جسٹس منیر انکوائری کورٹ میں مسائل سے اپنا دل بہلا رہے تھے اور تمام مسلم جماعتیں قادیانیوں کو غیر مسلم ثابت کرنے کی جدوجہد میں مصروف تھیں قادیانی عین انہیں دنوں میں ڈچ اور بعض دوسری غیر ملکی زبانوں میں ترجمہ قرآن مکمل کر چکے تھے" اور انڈونیشیا کے صدر حکومت کے علاوہ گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد اور جسٹس منیر کی خدمت میں یہ تراجم پیش کئے گئے گویا بزبان حال وقال یہ کہہ رہے تھے کہ ہم ہیں وہ غیر مسلم اور خارج از ملتِ اسلامیہ جماعت جو اس وقت جبکہ آپ ہمیں کافر قرار دینے کے لئے پر تول رہے ہیں غیر مسلموں کے سامنے قرآن ان کی مادری زبان میں پیش کر رہے ہیں۔"
(المنبر ۱۰ ؍اگست ۱۹۵۶ء)

نبوّت کی دوسری برکت

نبوت کی دوسری برکت وہ طوق اور بیڑیاں کاٹنا ہے جنہیں زمانہ پہنا چکا ہوتا ہے یا جسے قرآن کی زبان میں طاغوت پہنا چکے ہوتے ہیں یہ وہ تکلفات وہ رسومات اور وہ بدعادات ہیں جو کسی مصلح کی متقاضی ہوتی ہیں اللہ تعالیٰ کے موعود بندے ان طوقوں کو ان بیڑیوں کو کاٹتے ہیں۔

خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یخرجھم من الظلمات الی النور یعنی خدا کے نبی ظلمتوں سے اندھیروں سے تاریکیوں سے اور جہالتوں سے انہیں روشنیوں کی طرف لاتے ہیں اور یہی کام خلیفہ کا ہوتا ہے کہ انوار خلافت میں حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا کہ جو کام نبی کے ہیں وہی کام خلیفہ کے ہیں چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے بھی خلیفہ ہوتے ہی اپنے ابتدائی ایام میں جماعت کو یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ کے اس رسول نبی امّی نے ان تمام رسوم و بدعات کو یکسر مٹا دیا ہے اگر تم قرب الٰہی چاہتے ہو تو رسوم و بدعات کی بجائے قرآنی راہ صراط مستقیم تمہیں اختیار کرنا پڑیگا جب تک رسوم و بدعات کے دروازے تم اپنے پر بند نہیں کرتے اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے دروازے تم پر نہیں کھل سکتے پس ہر احمدی فرد ہر احمدی خاندان اور ہر احمدی تنظیم پر یہ فرض ہے کہ وہ خود بھی اپنے آپ کو رسوم بدعتوں سے بچائے رکھے محفوظ رکھے اور اس بات کی نگرانی کرے کہ کوئی احمدی بھی رسوم و رواج کی پابندی کرنیوالا نہ ہو اور بدعات میں پھنسا ہوا نہ ہو۔"

حضور نے مزید فرمایا۔

"اگر ہم بدعت اور رسموں کے پابند رہیں گے اور اندھیرے میں ہی پڑیں گے تو ہرگز اس نور سے فائدہ نہ اٹھا سکیں گے اور نہ ہی اس نور کے ذریعے سے جو سنت اور جو اسوہ حسنہ دنیا میں قائم کیا گیا ہے ہم اس کی اتباع کر سکیں گے اگر ہم ایسا نہ کر سکیں گے تو نہ ہمیں اس دنیا میں فلاح حاصل ہوگی اور نہ ہی اخروی زندگی میں۔"
(الفضل ۸ ؍دسمبر ۱۹۶۶ء)

پس ہماری جماعت کا فرض ہے وہ اس کی نام لیوا ہے جس کے متعلق حدیث میں آیا ہے یحی الدین ویقیم الشریعۃ وہ دنیا میں دین کو پھر زندہ کرے گا اگر ایمان ثریا پر بھی چلا گیا ہوگا تو وہ واپس لائے گا آج آپ نے ہر اس تاریکی کو چھوڑنا ہے جو جہالت کی تاریکی ہوتی ہے جو رسومات کی تاریکی ہوتی ہے جو بدعات کی تاریکی ہوتی ہے اور خدا اور اس کے رسول کے اسوہ حسنہ پر چلنا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (رضی اللہ عنہ) نے بدعت کی تعریف یہ فرمائی ہے کہ بدعت وہ ہے جسے لوگ قطعی حکم نہ ہونے کے باوجود پابندی سے اختیار کر لیں۔ اور وہ اسلام سے ثابت نہ ہو بلکہ لوگوں کے کہنے سے اسے ضروری سمجھا جائے۔

نبوّت کی تیسری برکت

تیسری چیز جو نبوت کے ذریعے ملتی ہے وہ یہ ہے انسان کو یہ تصور ملتا ہے کہ تمام بڑائیاں میرے خدا کے لئے ہیں میرے اندر کوئی خوبی نہیں حتیٰ کہ قرآن مجید میں آتا ہے کہ جب مومنوں سے آیات کا مطالبہ کیا جاتا تھا تو وہ کہتے ہیں قل انما الآیات عند اللہ حالانکہ وہ مہبط انوارِ الٰہیہ ہوتے ہیں نشان ان پر رات دن نازل ہوتے ہیں مگر کہتے ہیں

قل انما الآیات عند اللہ

تیسری چیز اسی ضمن میں یہ ہے کہ حدیث میں آتا ہے کہ "الکبر ردائی" خدا کہتا ہے جو کبر اختیار کرتا ہے وہ میری چادر مجھ سے چھینتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کس پیارے انداز میں فرماتے ہیں کہ

لا تطرونی کما اطرت النصاریٰ عیسیٰ ابن مریم
(ترمذی۔ شمائل)

میری تعریف میں اس طرح مبالغہ نہ کرو جس طرح عیسائیوں نے مسیح ابن مریم کی تعریف میں مبالغہ کیا۔ انما انا عبداللہ میں صرف اس کا بندہ ہوں۔ فقولوا عبداللہ ورسولہ (ترمذی شمائل) یہ کہو کہ اس کا بندہ اور اس کا رسول۔

ایک دوسری حدیث حضرت عبداللہ سے مروی ہے آپ فرماتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لا یدخل الجنۃ من کان فی قلبہ مثقال حبۃ من خردلٍ من کبر (ترمذی ابواب البر والصلۃ) جس کے دل میں رائی جتنا بھی کبر ہوگا۔ وہ جنت میں داخل نہیں ہو سکتا۔ ابوہریرہ راوی ہیں۔ آپ فرماتے ہیں۔

"مَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰہِ اِلَّا رَفَعَہُ اللّٰہُ" (ترمذی)

جو خدا کے لئے تواضع اختیار کرے گا جو خدا کے لئے عاجزی اختیار کرے گا اللہ تعالیٰ اسے ساتویں آسمان پر اٹھائے گا اور انتہائی بلندیاں اس کو عطا کرے گا۔

"اگر ہم نے اللہ تعالیٰ کے ان وعدوں کا وارث بننا ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ ہمیں دیئے گئے تو ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے مقام عبودیت کو ہمیشہ پہچانتے رہیں اور عجز و فروتنی کے ساتھ اپنے کو لاشئی محض جانتے ہوئے اپنے خیالات اور خواہشات کو مٹا کر محض اللہ کی رضا کی خاطر خدمت کرتے چلے جائیں۔ اور اپنے آپ کو اتنا حقیر جانیں کہ کسی اور چیز کو ہم اتنا حقیر نہ سمجھیں۔"
(الفضل ۱۸ ؍مئی ۱۹۶۸ء)

چوتھی چیز جو برکات خلافت میں سے ہے وہ انبیاء علیہم السلام کا شیوہ ہے۔ سورۃ البلد میں اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے۔

فلا اقتحم العقبۃ وما ادراک ما العقبۃ فک رقبۃ او اطعام فی یوم ذی مسغبۃ یتیما ذا مقربۃ او مسکینا ذا متربۃ

اے انسان تو یہ گھاٹی کیوں نہ چڑھ گیا۔ تجھے کون سی چیز بتلائے۔ کہ اس گھاٹی کی کیا خصوصیتیں ہیں۔ یہ گھاٹی کیا ہے غلام کو آزاد کرنا۔ اور قحط کے دنوں میں بھوکوں کو کھانا کھلانا۔ قریبی یتیموں کو کھانا کھلانا اور ان مسکینوں

لازمی چندہ جات کی ترسیل کے ساتھ تفصیل چندہ جات ضرور بھجوائی جائے —— ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کو جو خاک میں ملے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ ام المومنینؓ کو مخاطب کرکے کہتے ہیں۔ یا عائشہ اے عائشہ احبّ المساکین مسکینوں سے محبت کرو وقرّبیھم اور ان کو اپنے قریب کر فان اللہ یقربک یوم القیامۃ (ترمذی) تجھے خدا قیامت کے دن اپنے قریب کرے گا۔

فرمایا وہ جنت کہ جسے مسلمان بہشت کرنا چاہتے ہیں۔ وہ نظام جو مسلمان اس دنیا میں جنت بنانا چاہتے ہیں۔ اس کے لئے اصول یہ ہے ان لک الا تجوع فیھا ولا تعریٰ۔ کوئی شخص بھوکا نہ رہے کوئی ننگا نہ رہے انک لا تظمؤا فیھا ولا تضحیٰ۔ کوئی شخص دھوپ میں نہ رہے بغیر مکان کے نہ رہے کوئی پیاسا نہ رہے ابن حزم نے محلّی میں یہ حدیث حضرت علیؓ سے روایت کی ہے آپ فرماتے ہیں اگر کچھ غریب اور مسکین بھوکے رہ جائیں تو یہ امیروں کی وجہ سے ہے۔ وحق علی اللہ تعالیٰ اور اللہ پر واجب ہے۔ قیامت کے دن ان یحاسبھم یوم القیامۃ کہ قیامت کے دن اُن سے محاسبہ کرے میرے کچھ بندے بھوکے تھے اور حدیث میں بھی آتا ہے۔ حدیث قدسی ہے۔ اللہ کہے گا کہ میرے بندے۔ میں بھوکا تیرے پاس آیا تھا تو نے کھانا نہ کھلایا۔ وہ کہے گا اللہ تو اور بھوکا اس نے کہا جی ہاں۔ فلاں بھوکا آیا تھا تو اس کو کھلاتا۔ جس نے میرے نام پر مانگا تھا تو مجھ کو ہی کھلاتا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنی خلافت کے ابتدائی ایام میں تحریک فرمائی کہ

"آج میں ہر ایک کو جو ہماری کسی جماعت کا عہدے دار ہے متنبہ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ ذمہ دار ہے اس بات کا کہ اس کے علاقہ میں کوئی احمدی بھوکا نہیں سوتا۔ دیکھو میں یہ کہہ کر اپنے فرض سے سبکدوش ہوتا ہوں۔ کہ آپ کو خدا کے سامنے جواب دہ ہونا پڑے گا۔ یہ ایک بڑی اہم ذمہ داری ہے آپ کا فرض ہے کہ آپ اس کو ہر وقت یاد رکھیں اور اس کے متعلق ہر وقت سوچتے رہیں۔ کیونکہ یہ ایک ایسی بات ہے کہ جس پر عمل کرنے سے بڑے خوشکن نتائج پیدا ہو سکتے ہیں۔ وہ قوم جس کے ہر فرد کو معلوم ہو کہ میری ذمہ داری ساری قوم نے اپنے سر اٹھالی ہوتی ہے اس کے دل میں کتنا سکون اور اطمینان ہوگا اور اپنے رب کی حمد کے کتنے گہرے جذبات اس کے دل میں موجزن ہوں گے۔ اور اپنے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اتنی محبت جوش میں آئے گی ایک پر امن۔ پُرسکون اخوت والا۔ محبّت والا۔ پیار والا معاشرہ قائم ہو جائے گا جس پر اپنا رشک کرنے لگ جاتے گی۔"

لاریب آج دنیا کی ایک بڑی آواز غریبوں کا مسئلہ ہے اور خدا کے فضل وکرم سے اسلام نے اس ضمن میں ہمیں بڑی واضح ہدایات دی ہیں اور ہمارے موجودہ امام (اللہ تعالیٰ کا سایہ ان کے سر پر ہو) نے ہمیں اس طرف بلایا ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم وہ بن جائیں جو واقعی حقیقی معنوں میں خلیفۃ اللہ ہوتا ہے۔

خلافت کی برکات میں سے وہ برکات بھی ہیں جو قرآن مجید نے آیت استخلاف میں گنوائی ہیں۔ جو پہلی برکت گنوائی ہے وہ یہ ہے ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضیٰ لھم۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ خلیفۂ راشد کی علامت یہ ہوگی۔ کہ اس کے ذریعہ سے جماعت کو قوت نصیب ہوگی۔ ان کے عہد میں جماعت کا جہاز آگے ہی آگے چلتا جائے گا۔ ایک بار حضرت خلیفہ ثانی نے فرمایا تھا۔ کہ جہاز کا کپتان بھنور کے اندر دیکھ رہا ہوتا ہے جہاز بے شک اُوپر نیچے ہوتا ہے وہ ڈولتا ہے وہ لرزتا ہے۔ لیکن وہ یہ دیکھ رہا ہوتا ہے کہ جہاز آگے ہی آگے جا رہا ہوتا ہے حضرت ابوبکرؓ نے جب خلیفہ ہوئے تو فرمایا۔

قد استخلف اللہ علیکم خلیفۃ۔

اللہ نے تم پر ایک خلیفہ بنایا ہے

. . . .

. . . .

. . . .

کہ تمہاری پشت کو اس سے مضبوط کر دے۔ اور یہ ٹھیک ہے جب تک بھی مسلمانوں کے اندر نام نہاد بھی خلافت رہی مسلمانوں کے اندر ایک قوت رہی۔ بنو عباس کے زمانہ میں مستعصم باللہ خلیفہ کے زمانہ میں جب ان کو یہ رپورٹ پہنچی۔ کہ روم میں ایک عورت نے کہا تھا۔ وا مستعصماہ ہائے مستعصم۔ میری مدد کو آؤ۔ وہاں اس کی بے عزتی کی گئی۔ تو وہ خلیفہ ننگے پاؤں ادھر آگیا۔ اس نے کہا لبیک یا عجوز لبیک یا عجوز۔ آیا میں بڑھیا۔ آیا میں بڑھیا۔ اور سارا عالم اسلام ہل گیا تھا۔

(باقی)

قرآن مجید کا سکھانا از بس ضروری ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"میں پھر تمام جماعتوں کو، تمام عہدیداران، خصوصاً امراء اضلاع کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ قرآن کریم کا سکھانا، جاننا، اس کے علوم کو حاصل کرنا اور اس کی باریکیوں پر اطلاع پانا اور ان راہوں سے آگاہی حاصل کرنا جو قرب الٰہی کی خاطر قرآن کریم نے ہمارے لئے کھولی ہیں از بس ضروری ہے۔ اس کے بغیر ہم وہ کام ہرگز سرانجام نہیں دے سکتے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ پس میں آپ کو ایک دفعہ پھر آگاہ کرتا ہوں اور متنبہ کرتا ہوں کہ آپ اپنے اصل مقصد کی طرف متوجہ ہوں۔ اور اپنی انتہائی کوشش کریں کہ جماعت کا ایک فرد بھی ایسا نہ رہے۔ نہ بڑا نہ چھوٹا نہ مرد نہ عورت، نہ جوان نہ بچہ کہ جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو جس نے اپنے ظرف کے مطابق قرآن کریم کے معارف حاصل کرنے کی کوشش نہ کی ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کی اور پھر انہیں نبھانے کی توفیق دے۔ اور مجھے بھی توفیق دے کہ جب تک آپ اس بنیادی مقصد کو حاصل نہیں کر لیتے اس رنگ میں آپ کی نگرانی کرتا رہوں جس رنگ میں نگرانی کرنے کی ذمہ داری مجھ پر عاید کی گئی ہے۔ (قرآنی انوار ص۱۷-۱۸)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد وقف عارضی)

الفرقان کا درویشان قادیان نمبر

اڑھائی روپے کی بجائے صرف چھ آنے میں۔

قادیان سے ہجرت پر ۲۳ برس گزر گئے ہیں۔ جن نوجوانوں کو قادیان جانے کا موقعہ نہیں ملا۔ ان کے لئے قادیان کے حالات کا جاننا نہایت ضروری ہے۔ احباب اپنی نئی نسل کو سلسلہ کے دائمی مرکز کے موجودہ حالات اور وہاں پر مقیم درویشان کرام کی ایمان افروز قربانیوں سے آگاہ کرنے کے لئے ماہنامہ الفرقان کا درویشان قادیان نمبر ضرور پڑھائیں قیمت اڑھائی روپے کی بجائے دو ماہ تک صرف چھ آنے فی نسخہ علاوہ محصول ڈاک ہوگی۔ بذریعہ ڈاک منگوانے والے دوست ۹ آنے کے ٹکٹ ارسال فرمائیں یہ خاص نمبر نایاب ہونے کے بعد پھر دستیاب نہ ہوگا۔ نادر موقعہ ہے ختم ہونے سے پہلے طلب فرمالیں۔

(منیجر الفرقان ربوہ)

مجلس انصار اللہ لائلپور کی سالانہ تقریب

(بقیہ صفحہ اوّل)

حضرت صدر محترم اور قائدین مرکزیہ (جن میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب قائد ذہانت وصحت جسمانی، محترم مولانا ابوالعطاء صاحب قائد اصلاح وارشاد، محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب قائد تربیت، محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد قائد عمومی، محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب قائد ایثار، محترم نسیم سیفی صاحب قائد تجنید، محترم ملک محمد رفیق صاحب قائد مال محترم پروفیسر بشارت الرحمن صاحب قائد وقف جدید، محترم چوہدری شبیر احمد صاحب قائد تحریک جدید، محترم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب قائد تعلیم اور محترم مسعود احمد خان صاحب دہلوی قائد اشاعت شامل تھے) نے اس عشائیہ میں شرکت کی جو محترم بریگیڈیر (ریٹائرڈ) اقبال احمد صاحب باجوہ کی کوٹھی پر ترتیب دیا گیا تھا۔ دعوت طعام کے اختتام پر حضرت صدر محترم کے فرمانے پر محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر نے دعا کرائی۔

بعد ازاں حضرت صدر محترم قائدین کرام کی معیت میں اسی رات موٹر کاروں کے ذریعہ ربوہ واپس تشریف لے آئے۔

لیفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر محمد یوسف شاہ صاحب مرحوم

محترمہ بشریٰ یوسف صاحبہ بقاپوری

لیفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر محمد یوسف شاہ صاحب مرحوم کا وجود جماعت احمدیہ کے لئے کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے آپ احمدیہ ڈسپنسری نائیجیریا (لیگوس) کے پہلے احمدی ڈاکٹر تھے جنہوں نے دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہوئے نائیجیریا جیسی دور دراز جگہ پر جا کر خدمت دین اور خدمت خلق کا قابل رشک نمونہ دکھایا ڈاکٹر صاحب مرحوم نومبر ۱۹۶۱ء میں نائیجیریا تشریف لے گئے تھے اور تقریباً آٹھ سال تک احمدیہ ڈسپنسری میں گراں قدر اور بیش بہا خدمات سرانجام دے کر ۵ اپریل ۱۹۶۹ء کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

محترم ڈاکٹر صاحب نے نوجوانی میں احمدیت کو قبول کیا اور اپنے اخلاص میں ترقی ہی کرتے چلے گئے۔ فوجی سروس کے دوران اندرون ملک اور بیرون ملک کے جس علاقے میں گئے خدمت خلق کے ساتھ ساتھ روحانی خدمت بھی کرتے رہے اور خوابیدہ قلوب میں حقیقی اسلام کی روح پیدا کرنے کی کوشش فرماتے رہے فوجی سروس سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے لاہور میں پرائیویٹ پریکٹس شروع کر دی اپنی شخصیت اور مریضوں سے ہمدردانہ و مشفقانہ سلوک کے باعث جلد ہی اپنے علاقے میں غیر معمولی مقبولیت حاصل کر لی میرے والد صاحب مرحوم (حکیم یوسف علی خاں صاحب مرحوم) سے خاص برادرانہ تعلقات تھے۔ فارغ اوقات میں اکثر ہمارے مکان میں تشریف لاتے اور مذہبی و علمی امور پر گفتگو فرماتے خدا اور اس کے رسول کیلئے شدید محبت اپنے دل میں رکھتے تھے۔ ان کا اصول تھا کہ ہر کام قرآن کریم اور احادیث کے مطابق ہونا چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سلسلہ عالیہ احمدیہ سے دلی وابستگی تھی۔ صوم و صلوٰۃ کے سختی سے پابند تھے۔ باوجود بڑھاپے اور مصروفیت کے جمعہ کی نماز باجماعت ادا کرنے مسجد تشریف لے جاتے۔ جماعتی جلسوں میں بھی شامل ہوتے تھے۔ ایک لمبا عرصہ فوج میں کام کرنے اور ایک اعلیٰ عہدے پر فائز رہنے کے باوجود بے حد سادہ طبیعت پائی تھی۔ لاہور میں پرائیویٹ پریکٹس کے دوران آپ کے کلینک میں مریضوں کا ایک ہجوم رہتا۔ مگر ڈاکٹر صاحب مرحوم ہر مریض کی بات اس توجہ اور ہمدردی سے سنتے کہ پژمردہ چہرے پر مسکراہٹ کھیلنے لگتی مجھے جب کبھی محترم ڈاکٹر صاحب مرحوم کے کلینک میں جانے کا موقع ملا۔ میں نے ڈاکٹر صاحب کو ہمیشہ ہی مستعد اور مصروف پایا۔ تشخیص کے دوران مریضوں کو اس طرح تسلی و تشفی دیتے کہ وہ اپنا آدھا دکھ بھول جاتے۔ ۱۹۵۸ء میں میری بڑی ہمشیرہ صاحبہ نسیمہ صاحبہ (اہلیہ مبارک احمد صاحب بقاپوری) بعارضہ گردن توڑ بخار سخت بیمار ہوگئیں۔ حالت اس درجہ تشویشناک ہوگئی کہ بظاہر زندگی کے کوئی آثار نظر نہ آتے تھے مگر ڈاکٹر صاحب نے ایسی تندہی اور ہمدردی سے علاج کیا کہ چند دنوں کے اندر ہی مرض میں حیرت انگیز طور پر کمی واقع ہونا شروع ہوگئی۔ اور ہمشیرہ جلد ہی صحتیاب ہوگئی۔ محترم ڈاکٹر صاحب علاج کے ساتھ ساتھ دعا کو بھی شامل حال رکھتے تھے۔ بیماری سے کلی صحتیابی پر نہ صرف یہ کہ بہت خوشی کا اظہار کیا بلکہ ہمشیرہ صاحبہ کو گھر پر بلا کر چائے پلائی اور اہل خانہ کے ساتھ متعارف کرایا کہ دیکھو خدا تعالیٰ کا زندہ معجزہ کہ جس میں زندگی کی رمق بظاہر نظر نہ آتی تھی وہ اب تم میں زندہ موجود ہے۔

۱۹۶۱ء میں آپ زندگی وقف کر کے نائیجیریا میں انسانیت کی خدمت کرنے کے لئے روانہ ہوئے۔ جہاں یہ خوشی ہوئی کہ آپ اسلام اور احمدیت کی خاطر خلق خدا کی بھلائی کے لئے وطن سے دور جا رہے ہیں وہاں دل کو رنج بھی ہوا کہ اتنی پیاری اور ہمدرد ہستی ہم سے جدا ہو رہی ہے۔ مگر آپ تو اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جا رہے تھے۔ چنانچہ آپ ہزاروں احباب کی دعائیں لیتے ہوئے پاکستان سے رخصت ہوئے۔ ۱۹۶۲ء میں جب ہمارے والد صاحب کی وفات ہوئی تو آپ کو اس قدر صدمہ پہنچا جیسے کوئی بے حد قیمتی اور عزیز متاع چھین گئی ہو۔ آپ نے نائیجیریا سے جو ہمیں خط لکھا اس میں اس طرح صبر کی تلقین کی گئی تھی جیسے زخم پر مرہم رکھ دیا گیا ہو۔ گو آج ڈاکٹر صاحب ہم میں موجود نہیں مگر آپ کی نیکیاں اور حسن سلوک ہمیشہ آپ کی یاد دلاتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ محترم ڈاکٹر صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور آپ کی اہلیہ صاحبہ کو صحت و تندرستی رکھے۔ اور آپ کے خاندان کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

بقیہ لیڈر صفحہ ۲

موجود ہیں اور بعض نے ناسور کی صورت اختیار کر لی ہے "تیسرے نوع کا عذاب بھی ممکن ہے مگر بحیثیت مجموعی قوم کا رُخ اس کے وقوع کو مشتبہ کر رہا ہے۔ البتہ یہ مشاہدہ کہ آج بھی صداقت شعاری، اصلاح احوال کی جدوجہد اور توبہ و انابت کے راستے پر چلنے کی سعادت، قوم کے ایک حصے ــــ خواہ وہ کتنا ہی اقل قلیل ہو ــــ کو میسر ہے ــــ اس سے یہ امید بندھتی ہے کہ شاید تبدیلیٔ قیادت ہی سے جان چھوٹ جائے ــــ مگر یہ سانحہ کہ نصف صدی سے جو لوگ، اسلام کے نام پر امت کی قیادت فرما رہے ہیں وہ لقمۂ عذاب بن جائیں ہر دردمند دل میں ٹیس کا باعث بن سکتا ہے ــــ لیکن "اسلام پسند" راہنماؤں سے جس بُری طرح عوام و خواص کا ہر طبقہ مایوس ہو رہا ہے وہ اس عذاب کے نازل ہونے کی تمہید بنتا دکھائی دے رہا ہے۔

ہم بصد اضطراب و اضطرار "اسلام پسند" عناصر کے قائدین سے اس موجودہ صورت حال پر خالص قرآنی نقطۂ نظر سے غور کی درخواست کرتے ہیں اور بارگاہ اقدس میں ندامت توبہ و استغفار کے ساتھ اصلاحِ احوال کی عاجزانہ دعا کرتے ہیں۔!

اللھم ارحم علیٰ حالنا ولا تنظرالیٰ سوء اعمالنا ربنا لا تھلکنا بعذابک وعافنا قبل ذالک ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ ھدیتنا وھب لنا من لدنک رحمۃ انک انت الوھاب وصل وسلم علیٰ حبیبک ونبیک وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔!

(الاعتصام لاہور ۲۲ جنوری ۱۹۷۱ء)

قرآن کریم میں عذاب الیم سے نجات حاصل کرنے کے لئے جو طریق بتایا ہے وہ سورۃ صف میں موجود ہے۔ انشاء اللہ آئندہ ان کالموں میں پیش کیا جائے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ تحریک جدید

ماہنامہ تحریک جدید بیرونی مشنوں کی کارگزاری اسلام کی روزافزوں ترقی اور ادیان باطلہ کی شکست احمدیہ جماعت کی مساعی کا اغیار کی طرف سے اعتراف اور ایسے متعدد امور ہر ماہ آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہے۔

آپ اس ماہنامہ کو خود بھی پڑھیں اور غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھائیں۔

مکرم رشید الدین صاحب انور صدر جماعت احمدیہ چونیاں ضلع لاہور نے حال ہی میں پندرہ احباب کے نام یہ رسالہ جاری کروایا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مکرم ملک صاحب کی اس مخلصانہ کوشش کو قبول فرمائے۔ آمین!

مینیجنگ ایڈیٹر

ماہنامہ تحریک جدید۔

نصرت رائٹنگ پیڈ

کی ہر گھر میں ضرورت ہے کیونکہ اس پیڈ کے ہر ورق پر الیس اللہ بکاف عبدہ کے الفاظ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض اشعار درج ہیں

فی پیڈ ایک روپیہ اور ایک روپیہ پچیس پیسے

ملنے کا پتہ:- **نصرت آرٹ پریس ربوہ**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دور ثانی کے واقفین عارضی کے لئے دعا کی تحریک

پنج سالہ پروگرام کے مطابق جو احباب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریک وقف عارضی میں حصہ لے رہے ہیں ان کے اسماء بغرض تحریک دعا شائع کئے جا رہے ہیں۔ یہ نام یکم ہجرت ۱۳۴۹ھش (یکم مئی ۱۹۷۰ء) سے متعلق ہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام واقفین کی خدمات کو قبول فرما کر انہیں اجر عظیم عطا فرمائے۔

۲۰۰۰ نام اس سے قبل شائع ہو چکے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

۲۰۰۱ - مکرم حشمت علی صاحب گڑھ مور ضلع جھنگ
۲۰۰۲ - 〃 حکیم عبدالعزیز صاحب چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ
۲۰۰۳ 〃 چوہدری اللہ دتہ صاحب مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ
۲۰۰۴ 〃 محمد دین صاحب ناز چک B ۱۱/۷ ضلع سرگودھا۔
۲۰۰۵ 〃 حاجی غلام رسول صاحب دیہہ مراڑہ ضلع خیرپور
۲۰۰۶ 〃 شیخ عنایت اللہ صاحب تخت ہزارہ ضلع سرگودھا۔
۲۰۰۷ 〃 ملک نور الٰہی صاحب پاک کالونی لاہور
۲۰۰۸ 〃 نور الٰہی صاحب شبیر۔ لاہور
۲۰۰۹ 〃 صابر عثمان صاحب ہاشمی۔ کراچی
۲۰۱۰ 〃 چوہدری غلام محمود صاحب تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ
۲۰۱۱ 〃 چوہدری غلام نبی صاحب باجوہ بہاولپور۔
۲۰۱۲ 〃 میاں احمد علی صاحب چک ۶۹ گھسیٹ پور۔ ضلع لائل پور۔
۲۰۱۳ 〃 چوہدری محمد منیر صاحب چک ۱۸ اہوڑد ضلع شیخوپورہ
۲۰۱۴ 〃 قاضی محمد نذیر صاحب راولپنڈی۔
۲۰۱۵ 〃 ہدایت اللہ صاحب مسن باڈہ۔ ضلع لاڑکانہ
۲۰۱۶ 〃 محکم الدین صاحب باڈہ والا ضلع لاڑکانہ
۲۰۱۷ 〃 شیخ محمد صدیق صاحب قبولہ ضلع ساہیوال
۲۰۱۸ 〃 چوہدری قائم الدین صاحب چک ۱۵۹۔ ٹی ڈی اے ضلع مظفرگڑھ۔
۲۰۱۹ 〃 چوہدری خضر حیات صاحب چک عارف والا ضلع ساہیوال
۲۰۲۰ 〃 احمد نواز صاحب چک ۹ پنیار ضلع سرگودھا
۲۰۲۱ 〃 ڈاکٹر ظفر محمد صاحب محمود قمر آباد ضلع نواب شاہ
۲۰۲۲ 〃 سردار احمد صاحب خادم معلم قمر آباد ضلع نواب شاہ
۲۰۲۳ 〃 چوہدری رحیم بخش صاحب چک ۵۶۵ گ ب ضلع لائل پور
۲۰۲۴ 〃 چوہدری محمد سلیم صاحب چک ۱۰۰۔ آر۔ بی ضلع لائل پور
۲۰۲۵ 〃 شیخ عبدالکریم صاحب شرما۔ مربی سلسلہ ربوہ
۲۰۲۶ 〃 بابا جیون صاحب۔ ربوہ
۲۰۲۷ 〃 حکیم بشیر احمد صاحب جھنگڑ حاکم والا ضلع شیخوپورہ
۲۰۲۸ 〃 حاجی فضل محمد صاحب جھنگڑ حاکم والا ضلع شیخوپورہ
۲۰۲۹ 〃 محمد منشاء صاحب جھنگڑ حاکم والا ضلع شیخوپورہ
۲۰۳۰ 〃 ایم اسلم امتیاز صاحب کراچی
۲۰۳۱ 〃 ملک مبارک احمد صاحب کراچی
۲۰۳۲ 〃 عنایت اللہ صاحب کراچی
۲۰۳۳ 〃 محمود عالم صاحب روہڑی۔ ضلع سکھر سندھ
۲۰۳۴ 〃 عبدالکریم صاحب کراچی۔
۲۰۳۵ 〃 چوہدری ناصر احمد صاحب طاہر کراچی
۲۰۳۶ 〃 چوہدری محمد علی صاحب شہزادہ ضلع سیالکوٹ
۲۰۳۷ 〃 چوہدری غلام احمد صاحب گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ۔
۲۰۳۸ 〃 چوہدری عمر الدین صاحب نارووال ضلع سیالکوٹ۔
۲۰۳۹ 〃 ناصر احمد صاحب چک ۲۳۔ جی۔ ڈی ضلع ساہیوال
۲۰۴۰ 〃 غلام احمد صاحب مظفرگڑھ۔

(باقی)

حجاج کے لئے درخواست دعا

(۲)

امسال جن احباب کو اللہ تعالیٰ نے حج بیت اللہ ادا کرنے کی توفیق بخشی ان کے اسماء گرامی کی دوسری قسط درج ذیل ہے۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ ان کے لئے دعا فرماویں مولا کریم ان کی یہ عبادت قبول فرمائے اور مزید نیکیوں کی توفیق عطا فرمائے۔

۱۔ عبدالکریم صاحب پاکستان
۲۔ اہلیہ صاحبہ عبدالکریم صاحب پاکستان
۳۔ راجہ عبدالمجید صاحب پاکستان
۴۔ اہلیہ صاحبہ راجہ صاحب پاکستان
۵۔ چوہدری سلیم احمد صاحب پاکستان
۶۔ علیم الدین صاحب پاکستان
۷۔ افتخار احمد صاحب سہروردی پاکستان
۸۔ اہلیہ صاحبہ افتخار احمد صاحب پاکستان
۹۔ عبدالکریم خان صاحب پاکستان
۱۰۔ اہلیہ صاحبہ عبدالکریم خان صاحب پاکستان

(نظارت اصلاح و ارشاد)

پینز کیور PAINS CURE
لقوہ فالج اعصابی اور دیگر ہر قسم کے دردوں کی عظیم دوا پینز کیور (چار طاقتور کیپسولز کا مکمل کورس) قیمت دس روپے۔
استھما کیور ASTHMA CURE
ہر قسم کے دمہ کا مکمل علاج (چار طاقتور کیپسولز کا مکمل کورس) قیمت دس روپے۔
پیشکردہ۔ کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۵ ہسپتال بلڈنگ مال لاہور
تقسیم کنندہ
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

قرآن مجید مع انگریزی ترجمہ اور مختصر تفسیری نوٹس پر مشتمل ۱۶۷۴ صفحات
خاص رعایتی قیمت تیس روپیہ عمدہ کاغذ۔ فی جلد اور کرنافلی کاغذ سولہ روپیہ فی جلد نیز طلباء کے لئے کرنافلی کاغذ فی جلد خاص رعایت بارہ روپیہ مقرر ہے
احباب اس رعایت سے فائدہ اٹھائیں نیز
ہم سے طلب کریں
مینیجر اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

قابل فروخت
ربوہ میں بر لب سڑک ایک ایک کنال کے دو ملحقہ رہائشی قطعات ۳۳ اور ۳۴ واقعہ بلاک ۵۲ محلہ دار العلوم شرقی قابل فروخت ہیں۔
خواہشمند احباب جناب عبدالحئی صاحب رامہ ناظر زراعت ربوہ سے بات چیت کر سکتے ہیں۔
ریٹائرڈ میجر سید محمود احمد شاہ ۴۹۹ پی آئی بی کالونی کراچی نمبر ۵

جیپ برائے فروخت

ایک جیپ چالو حالت میں جس کے کاغذات وغیرہ مکمل ہیں قابل فروخت ہے خواہشمند احباب حسب ذیل پتہ سے رابطہ قائم فرمائیں۔ وکیل المال تحریک جدید ربوہ۔

ضروری اعلان

راجہ محمد اکبر صاحب جو پہلے لاریوں کا کام کرتے تھے۔ جہاں کہیں بھی ہوں اپنے موجودہ مکمل پتہ سے نظارت امور عامہ کو اطلاع دیں۔ اگر کسی دوست کو ان کا علم ہو تو وہ راجہ صاحب کے پتہ سے اطلاع دیں۔ (ناظر امور عامہ ربوہ)

درخواست دعا

میرے لڑکے محمد اکرم عمر واقف زندگی کو کچھ دنوں سے ناک سے کثرت سے خون بہا ہے۔ پہلے تو حالت تشویشناک ہو گئی تھی مگر خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے شفا عطا فرمائی۔ اب کمزوری کا اور نقاہت بہت ہے کبھی کبھی معمولی سا خون بھی آ جاتا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل شفا عطا فرمائے۔ عزیز کا میٹرک کا امتحان بھی قریب ہے دعا فرمائیں کہ مکمل صحت ہو کر امتحان میں شریک ہو سکے اور نمایاں کامیابی خداوند کریم اسے عطا کرے آمین۔ نیز خداوند کریم ہماری اور ہم سب گھر والوں کی جملہ پریشانیاں تکالیف اور بیماریاں دور فرما دے۔ آمین۔

(حکیم محمد افضل فاروق صدر جماعت احمدیہ اوچ شریف۔ ضلع بہاولپور)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدر یحییٰ اور مجیب میں مذاکرات کا تیسرا دور

ڈھاکہ ۱۹ مارچ ایک اطلاع کے مطابق صدر پاکستان اور شیخ مجیب الرحمان کے درمیان مذاکرات آج پھر شروع ہو جائیں گے۔ صدر یحییٰ اور شیخ مجیب نے مذاکرات کا پہلا اور دوسرا دور منگل اور بدھ کو ایوان صدر میں مکمل کیا تھا

عوام پر تشدد کا الزام بے بنیاد ہے

ڈھاکہ ۱۹ مارچ کل مارشل لاء کی طرف سے اخبارات کی ان خبروں کی تردید کی گئی ہے کہ راجشاہی میں اس ماہ کے شروع میں قانون کا نفاذ کرنے والے اداروں نے عوام پر ناجائز تشدد کیا حکام نے ایسی خبروں کو قطعاً بے بنیاد قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ ان کا مقصد قانون نافذ کرنے والے اداروں کو جان بوجھ کر بدنام کرنا ہے۔

مارشل لاء کے مقرر کردہ تحقیقاتی کمشن کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا گیا

ڈھاکہ ۱۹ مارچ مشرقی پاکستان کے ناظم مارشل لاء نے صوبہ میں فوج طلب کرنے کے اسباب کی چھان بین کے لئے جو تحقیقاتی کمیشن مقرر کیا تھا عوامی لیگ کے صدر شیخ مجیب الرحمان نے اسے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے انہوں نے کہا ہے کہ یہ کمیشن عوام کو دھوکہ دینے کی ایک کوشش ہے اور اس کا دائرہ کار بعض امور کی تحقیقات تک محدود ہوگا۔ انہوں نے کہا کوئی شخص اس کمیشن سے تعاون نہیں کرے گا۔

مسز اندرا گاندھی کی نئی کابینہ نے حلف اٹھا لیا

نئی دہلی ۱۹ مارچ بھارت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے اپنی نئی کابینہ کا اعلان کر دیا ہے انہوں نے اس مرتبہ چھ وزراء کو کابینہ میں شامل نہیں کیا اور پانچ نئے وزیر منتخب کئے گئے ہیں۔ نئی کابینہ فی الحال ۵۱ ارکان پر مشتمل ہے۔ لیکن آئندہ مئی میں بجٹ کے اجلاس کے دوران یا اس کے خاتمہ پر کابینہ میں توسیع کی توقع ہے۔

اسرائیل نے امن فوج کی تعیناتی کی تجویز مسترد کر دی

تل ابیب ۱۹ مارچ اسرائیلی رہنماؤں نے گذشتہ شام امریکہ کی اس تجویز کو مسترد کر دیا ہے کہ اسرائیل کے مفادات کے تحفظ کی ضمانت مضبوط سرحدوں کی بجائے بین الاقوامی امن فوج سے بہتر طور پر دی جا سکتی ہے وزیر اعظم مسز گولڈا میئر نے بتایا کہ اسرائیل اپنے تحفظ کی ضمانت کے لئے بین الاقوامی فوج رکھنے پر ہرگز تیار نہیں ہوگا۔ وزیر دفاع نے ایک جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عربوں کی خوشنودی کے لئے جغرافیائی حدود کو بدلنا غیر دانشمندانہ اقدام ہوگا

اسرائیل کو بیت المقدس کو ضم کرنے کا حق نہیں

نیو یارک ۱۹ مارچ سپین کے صدر نے اسرائیل کے اس اعلان کی شدید مذمت کی ہے کہ بیت المقدس کو اسرائیل میں ضم کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل نے اس شہر پر طاقت کے بل پر قبضہ کیا ہے اور اسی کو اس بات کا حق نہیں پہنچتا کہ وہ اس مقدس شہر کو اسرائیل میں شامل کرے سپین کے صدر کے ان خیالات سے اقوام متحدہ کو ایک خط کے ذریعے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ یہ خط اقوام متحدہ میں سپین کے مندوب اعلیٰ نے لکھا ہے۔

ترکی میں نئی حکومت کی تشکیل

انقرہ ۱۹ مارچ ترکی میں نئی حکومت کی تشکیل کے لئے صدر جودت سنائے اور ممتاز سیاسی لیڈروں کے درمیان مذاکرات اب آخری مرحلے میں پہنچ گئے ہیں اور آج وہ نئے وزیر اعظم اور کابینہ کے دوسرے وزراء کے تقرر کا اعلان کریں گے۔ ترکی کے صدر نے کل مستعفی ہونے والے وزیر اعظم سلیمان ڈیمریل اور اپوزیشن کے لیڈر عصمت انونو سے اہم مذاکرات کئے اس موقعہ پر صدر سنائے نے امید ظاہر کی کہ اب بہت جلد مخلوط حکومت کا قیام عمل میں آجائے گا اور اس کے سربراہ اور وزیر اعظم کوئی آزاد سیاست دان ہوں گے

بے زمین کاشت کاروں کو سرکاری اراضی الاٹ کی جائیگی

بہاولپور ۱۹ مارچ گورنر پنجاب نے لیاقت پور ضلع رحیم یار خاں میں ایک عام جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے یہ اعلان کیا کہ بہاولپور ڈویژن کی سرکاری اراضی مستحق امیدواروں میں ساڑھے بارہ ایکڑ کے حساب سے الاٹ کر دی جائے گی الاٹمنٹ کے سلسلہ میں موصول ہونے والی درخواستوں پر چھان بین ہو چکی ہے اور ۱۹ امیدواروں کو زمین الاٹ کر دی گئی ہے

مجلس مشاورت کے موقع پر چندہ تحریک جدید ہمراہ لیتے آئیں

عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ سال کی آخری تاریخ یعنی ۳۰ شہادت (۳۰ اپریل) کا انتظار کرنے کی بجائے کوشش فرمائیں کہ اپنی اپنی جماعت کا ہر قسم کا چندہ مجلس مشاورت کے موقع پر مرکز میں پہنچ کر داخل خزانہ کروا دیں اس طرح ایک تو بقایا داری کے داغ سے جماعتیں محفوظ رہیں گی دوسرے تبلیغ اسلام کا کام بہتر طریق سے انجام پائے گا۔

پس مشاورت کے موقع پر زیادہ سے زیادہ رقم داخل خزانہ کروانے کا خاص اہتمام فرمایا جائے اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ہاتھ سے کام کرنے کی روح کو زندہ کیا جائے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے وقار عمل کو مجلس خدام الاحمدیہ کے پروگرام میں شامل فرمایا ہے تا نوجوانوں میں ہر جائز کام کرنے کی عادت پیدا ہو اور اس طرح جہاں ان کی اخلاقی حالت درست ہو وہاں جماعت کی اقتصادی حالت بھی اچھی ہو جائے۔ اس سلسلہ میں حضور نے فرمایا ہے کہ صرف اجتماعی وقار عمل پر ہی زور نہ دیا جائے۔ بلکہ انفرادی کام کے مواقع بھی پیدا کئے جائیں حضور فرماتے ہیں۔

"ہاتھ سے کام کرنے کی روح کو دوبارہ زندہ کیا جائے اور خدام سے ایسے کام کرائے جائیں جن میں وہ ہتک محسوس کرتے ہوں اور وہ کام انفرادی طور پر کرائے جائیں۔ جس وقت ...... تمام خدام جمع ہوں اور وہ سب ایک ہی کام کر رہے ہوں تو انہیں اس وقت کسی کام میں ہتک محسوس نہیں ہوتی کیونکہ ان کے دوسرے ساتھی بھی ان کے ساتھ اسی کام میں شریک ہوتے ہیں۔ لیکن اگر ایک خادم اکیلا کوئی کام کر رہا ہو اور اس کے ساتھی اسے دیکھیں تو وہ ضرور ہتک محسوس کرے گا۔ میرا اس سے یہ مطلب نہیں کہ اجتماعی طور پر کوئی کام نہ ہو۔ بے شک اجتماعی طور پر بھی ہو لیکن انفرادی کام کے مواقع بھی کثرت سے پیدا کئے جائیں مثلاً کسی غریب کا آٹا اٹھا کر اس کے گھر پہنچا دیا جائے یا کسی غریب کا چارہ اٹھا کر اس کے گھر پہنچا دیا جائے .... اسی طرح بعض اور کام اس نوعیت کے سوچے جا سکتے ہیں ایسے کام کرانے سے ہماری غرض یہ ہے کہ کسی خادم میں تکبر کا شائبہ باقی نہ رہے اور اس کا نفس مر جائے اور وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہر ایک کام کرنے کو تیار ہو جائے" (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مساجد کی برکات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز تحریر فرماتے ہیں:۔

۱ تبلیغ اور تربیت کے لئے ہر جگہ مسجد کا ہونا ضروری ہے۔

۲ مسجد ایک ایسی عمارت ہے جس کی مثال دنیا میں اور کہیں نظر نہیں آتی مسجد علامت ہے انسانی اخوت کی۔ مسجد علامت ہے انسانی ہمدردی کی۔ مسجد علامت ہے انسانی مساوات کی اس لحاظ سے مسجد کے مقابلہ میں کوئی اور عمارت پیش نہیں کی جا سکتی۔

اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ جماعت احمدیہ کو اکناف عالم میں مساجد کی تعمیر کے موقعے میسر آ رہے ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

پس ہماری جماعت کے ہر فرد مرد عورت اور بچہ کو چاہیے کہ ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اللہ تعالیٰ سے اس کے خاص انعامات کے وارث بنیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

دفتر ہذا الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں اور پتہ صاف اور خوشخط لکھیں (مینجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زمانہ کروٹ لے رہا ہے اور وہ وقت بہت جلد آنے والا ہے جب زبانی جمع خرچ سے کام نہیں چلے گا

دنیا میں آنحضرتؐ کی عظمت قائم کرنے کے لئے دینی غیرت کو فروغ دے کر اسلام کا عملی نمونہ پیش کرنا ازبس ضروری ہے

مجلس انصار اللہ لائل پور کی سالانہ تقریب میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی تقریر

محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے غلبہ اسلام کی جدوجہد کے نقطۂ نگاہ سے موجودہ وقت کے ایک نہایت اہم تقاضا پر روشنی ڈالتے ہوئے انصار اللہ کو توجہ دلائی ہے کہ اب باتیں کرنے اور سننے کا نہیں بلکہ دنیا کے سامنے اسلام کا عملی نمونہ پیش کرنے کا وقت ہے آپ نے فرمایا زمانہ کروٹ لے رہا ہے اور وہ وقت بہت جلد آنے والا ہے جب زبانی جمع خرچ سے کام نہیں چلے گا۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ اسلام دنیا میں غالب آئے اور اطراف و جوانبِ عالم میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت قائم ہو (اور یقیناً ہم یہی چاہتے ہیں اور یہی ہمارا منتہائے مقصود ہے) تو پھر ہمارا یہ اولین فرض ہے کہ ہم اپنے اندر غیرت کے جذبہ کو فروغ دیں اور اس جذبہ کے زیر اثر اسلامی تعلیم کا ایسا دلکش عملی نمونہ پیش کریں اور اس راہ میں اس حد تک قربانی و ایثار سے کام لیں کہ دنیا اسلام کی طرف کھنچی چلی آئے۔

محترم صاحبزادہ صاحب موصوف ۱۲ امان ۱۳۵۰ ہش (مطابق ۱۲ مارچ ۱۹۷۱ء کو) مجلس انصار اللہ لائل پور کی سالانہ تقریب میں تقریر فرما رہے تھے

مجلس لائل پور کی یہ سالانہ تقریب ۱۲ مارچ کو چار بجے سہ پہر مسجد فضل لائلپور میں منعقد ہوئی جس میں مجلس مقامی کے اراکین نیز خدام اور اطفال کے علاوہ محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے قائدین مجلس مرکزیہ کی معیت میں ربوہ سے لائل پور تشریف لے جا کر شرکت فرمائی اور انصار کو بیش قیمت نصائح اور ہدایات پر مشتمل ایک پُر اثر خطاب سے نوازا۔

قائدین مجلس مرکزیہ کی معیت میں جب حضرت صدر محترم بذریعہ موٹر کار لائل پور پہنچے تو محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائلپور، مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب ناظم اعلیٰ انصار اللہ ضلع لائلپور، مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ صاحب زعیم اعلیٰ لائل پور شہر، مکرم چوہدری احمد الدین صاحب منتظم شعبہ عمومی اور مجلس مقامی کے دیگر عہدیداروں نے مسجد فضل کے دروازے پر آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ آپ کے وہاں پہنچنے اور نہایت سلیقہ سے ترتیب دی ہوئی استقبالیہ تقریب کے بعد جس میں لائل پور شہر کے قریباً چار صد احباب کو صدر محترم کی معیت میں ایک ہی دسترخوان پر چائے نوش کرنے کا موقع ملا سالانہ تقریب کا آغاز چار بجے سہ پہر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی صدارت میں تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب ناظم اعلیٰ ضلع لائلپور نے کی۔ تلاوت کے بعد جملہ انصار بھائیوں نے کھڑے ہو کر حضرت صدر محترم کی اقتداء میں اپنا عہد دہرایا بعد ازاں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب قائد اصلاح و ارشاد مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے قرآن مجید کا درس دیا۔ آپ نے سورۃ المومنون کے آخری رکوع کی تلاوت کے بعد اس کی تفسیر بیان کی اور یہ امر ذہن نشین کرایا کہ اخروی زندگی کے مقابلہ میں دنیوی زندگی نہایت قلیل ہے۔ اس مختصر زندگی کا ایک ایک لمحہ قیمتی ہے اسے خدائی منشاء کے مطابق گزار کر انسان اخروی زندگی میں جو کبھی ختم نہ ہوگی اللہ تعالیٰ کے غیر محدود انعامات کا وارث بن سکتا ہے بصورت دیگر اسے اپنے برے اعمال کی دردناک سزا بھگتنی ہوگی۔

درس قرآن مجید کے بعد محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب قائد تربیت اور محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب قائد ایثار نے علی الترتیب "تربیت نفوس" اور موجودہ وقت کے اہم تقاضے کے موضوعات پر تقاریر فرمائیں۔ بعدہٗ مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ صاحب زعیم اعلیٰ لائل پور شہر نے اپنی مجلس کی سال گزشتہ کی کارگزاری پر مشتمل ایک جامع رپورٹ پڑھ کر سنائی جس میں آپ نے شعبہ وار مجلس کی کارگزاری پیش کرنے کے علاوہ ان شعبہ جات کے انچارج صاحبان اور بعض دیگر مستعد کارکنان کا تعارف بھی کرایا۔ آپ نے مجلس کے طریق کار، اعلیٰ کارکردگی اور انجام پانے والے کاموں کی خوشکن تفصیلات پر روشنی ڈالی۔

آخر میں حضرت صدر محترم نے انصار اللہ کو ایک اہم اور پر اثر خطاب سے نوازا آپ نے انہیں ان کی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے یہ امر ذہن نشین کرایا کہ یوں تو انسان ساری عمر ہی طالب علم رہتا ہے لیکن تحصیل علم کی جدوجہد میں انسان پر ایک زمانہ ایسا بھی آتا ہے جب وہ خود علم سیکھنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی علم سکھانا شروع کر دیتا ہے اس وقت انسان کی دو حیثیتیں ہوتی ہیں ایک لحاظ سے وہ طالب علم ہوتا ہے اور دوسرے لحاظ سے خود معلم کا درجہ اختیار کر لیتا ہے۔ آپ نے فرمایا انصار اللہ اپنی عمر کے لحاظ سے زندگی کے اُس حصہ میں سے گزر رہے ہوتے ہیں کہ جب ان کے لئے صرف علم حاصل کرنا ہی کافی نہیں ہوتا بلکہ یہ بھی ضروری ہوتا ہے کہ وہ دوسروں کی تعلیم و تربیت کا فریضہ بھی ادا کریں اور بالخصوص اپنا عملی نمونہ پیش کرکے دوسروں کی زندگیوں میں انقلاب لانے کی کوشش کریں۔

موجودہ زمانہ کے ایک نہایت اہم تقاضے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت صدر محترم نے فرمایا کہ موجودہ وقت کا سب سے اہم تقاضا یہ ہے کہ ہم اسلام کی تعلیم پر کما حقہٗ عمل پیرا ہو کر اس کا عملی نمونہ دنیا کے سامنے پیش کریں بہت سے لوگوں کو شاید اس امر کا ابھی پورا احساس نہ ہو لیکن حقیقت یہی ہے کہ زمانہ بڑی تیزی سے کروٹ لے رہا ہے اور نت نئے حالات رونما ہونے کے باعث نت نئے تقاضے سامنے آ رہے ہیں۔ ان میں سے ایک نہایت اہم تقاضا یہ ہے کہ ہم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نمونہ پر چل کر حسب استطاعت و حسب توفیق قربانی و ایثار کا اعلیٰ ترین نمونہ پیش کریں اور اس طرح اسلام کو دنیا میں غالب کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہمیں بار بار خبردار فرما چکے ہیں کہ وہ زمانہ بہت جلد آنے والا ہے جب زبانی جمع خرچ سے کام نہیں چلے گا بلکہ خود اپنی زندگیوں میں انقلاب لا کر اور دین کی راہ میں پہلے سے کہیں بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کرکے اپنے عملی نمونہ سے دنیا کو اسلام کی طرف لانا ہوگا خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کے بموجب دنیا کی دوسری قوموں کو اسلام کا حلقہ بگوش بنا کر انہیں دین کی خاطر قربانیاں کرنے کی توفیق دے رہا ہے اگر ہم اپنی نئی نسلوں کی خاطر خواہ تربیت نہ کریں اور انہیں دین کی خاطر قربانیاں کرنے کے قابل نہ بنائیں تو ہم محض اس بناء پر کہ ہم نے حق کو قبول کرنے میں پہل کی تھی اجر و ثواب کے مستحق نہیں بن سکتے۔ اسلام میں اجارہ داری کا تصور نہیں ہے جس قوم کے افراد بھی دین کی خاطر قربانیاں کریں گے اور اسلامی تعلیم کا عملی نمونہ اپنی زندگیوں میں پیش کریں گے خدا تعالیٰ انہیں اپنی رحمتوں، فضلوں اور برکتوں سے نوازے گا۔ ہم صرف اور صرف اسی صورت میں نسلاً بعد نسلٍ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں، فضلوں اور برکتوں کے وارث بننے میں کامیاب ہو سکتے ہیں جب کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عملی نمونہ پر چل کر اور قربانیوں کا اعلیٰ ترین نمونہ پیش کرکے نسلاً بعد نسلٍ اپنے اس امتیاز کو برقرار رکھتے چلے جائیں جہاں تک عملی نمونہ پیش کرنے کا تعلق ہے ہمیں یہ امر فراموش نہیں کرنا چاہئیے کہ پہلی امتوں کی طرح محدود احکام پر عمل پیرا ہونے سے کام نہیں چلے گا کامل شریعت کے نزول کے بعد تو ساری شریعت پر عمل کرنا اور اس کا عملی نمونہ دنیا کے سامنے پیش کرنا ضروری ہے اور یہ نمونہ پیش کرنا اور کرتے چلے جانا ہماری ذمہ داری ہے اگر ہم اس ذمہ داری کو ادا نہیں کرتے یا اس کی ادائیگی میں غفلت برتتے ہیں تو پھر ہمارے لئے لمحہ فکریہ ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ خدمتِ اسلام کے نتیجہ میں ملنے والی برکات کسی دوسری قوم کے حصہ میں آ جائیں اور ہم ان سے محروم قرار پائیں۔ حالانکہ اس امر پر گواہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ اطراف و جوانبِ عالم میں ایسی قومیں تیار کر رہا ہے جو بہت جلد اس سلسلہ میں آ شامل ہوں گی۔ ان کی شمولیت کے آثار دن بدن نمایاں سے نمایاں تر ہوتے چلے جا رہے ہیں اگر ہم اسلام کا عملی نمونہ پیش کرنے میں سستی دکھائیں گے تو پھر لازمی بات ہے کہ دوسری قومیں جنہیں خدا تعالیٰ تیار کر رہا ہے ہم پر سبقت لے جائیں گی اور ہم محروم رہ جائیں گے اسی لئے میں نے گزشتہ سال بھی آپ سے کہا تھا اور اب بھی یہی کہتا ہوں کہ یہ زمانہ اسلام کا عملی نمونہ پیش کرنے اور قربانیوں کے معیار کو بلند سے بلند کرنے کا ہے اب وہ وقت نہیں رہا کہ ہم محض زبانی جمع خرچ سے اپنے دل کو تسلی دینے کی طرف مائل ہوں۔ اسلام کا عملی نمونہ پیش کرنے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے غیرت کے جذبہ کو فروغ دینا ضروری ہے کیونکہ بے دینی اور بے غیرتی ایک ہی چیز ہے۔ غیرت کا فقدان ہی مہلک ہے چاہئیے کہ ہم اپنے اندر غیرت کا مادہ پیدا کریں اور اسے اس حد تک فروغ دیتے چلے جائیں کہ اسلام کا عملی نمونہ اور قربانیاں پیش کرنے میں ہم پر کوئی سبقت نہ لے جا سکے۔ دوسری اقوام کے ایثار پیشہ اور فدائی احمدی اس میدان میں جتنی ترقی کریں ہماری کوشش یہ ہونی چاہئیے کہ ہمارا قدم ہمیشہ اس سے آگے ہی پڑے پس یہ وقت سستانے اور سستی دکھانے کا نہیں بلکہ پہلے سے کہیں بڑھ کر مستعدی دکھانے کا ہے

اس پر اثر خطاب کے آخر میں حضرت صدر محترم نے خاص طور پر لائل پور شہر کے انصار اللہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ آپ کی مجلس اس مرتبہ دوم رہی حالانکہ اس سے قبل یہ اوّل قرار پائی تھی اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کا قدم پیچھے ہٹا ہے اور اگر پیچھے نہیں ہٹا تو ایک اور مجلس آپ کی نسبت زیادہ مستعد ہونے کے باعث آپ سے بھی آگے بڑھ گئی ہے گویا آپ کی کوشش میں ٹھہراؤ کی کیفیت پیدا ہو گئی ہے اور آپ نے اپنے پہلے مقام پر ہی اطمینان پکڑ لیا ہے حالانکہ کسی ایک مقام پر ٹھہرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہونا چاہئیے اطمینان تو موت کا دوسرا نام ہے مومن کبھی ایک مقام پر اطمینان نہیں پکڑتا بلکہ آگے ہی آگے قدم بڑھا کر اپنی زندگی کا ثبوت دیتا چلا جاتا ہے۔ پس آپ کوشش کریں کہ آپ کی مجلس پھر اوّلیت کا مقام حاصل کرلے یہ بھی ممکن ہو سکتا ہے کہ آپ کبھی کسی ایک مقام پر نہ ٹھہریں بلکہ آگے ہی آگے قدم بڑھاتے چلے جائیں۔

اس پر اثر خطاب کے بعد حضرت صدر محترم نے اجتماعی دعا کرائی۔ اس طرح مجلس انصار اللہ لائل پور شہر کی یہ سالانہ تقریب اللہ تعالیٰ کے فضل سے دعا پر نہایت کامیابی اور خیروخوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی

دعا سے فارغ ہونے کے بعد لائل پور شہر کے انصار اور خدام نے باری باری حضرت صدر محترم سے مصافحہ کیا۔ اس کے بعد جملہ حاضرین نے محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت احمدیہ لائل پور شہر کی اقتداء میں مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کرکے باجماعت ادا کیں۔ نمازوں کی ادائیگی سے فارغ ہونے کے بعد

(باقی صـ۴ پر)